سوال

جس شخص کا وضوء ٹوٹ جائے وہ نماز توڑدے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نمازادا کرنے کےلیۓ پہلی صف میں کھڑاتھا کہ اس کا وضوء ٹوٹ گیا مگروہ شخص نمازمیں بدستور مصروف رہااوراسے نہ توڑاتاکہ وہ پچھلی صفوں کوچیرتا ہوااور نمازیوں کے خشوع کوخراب کرتا ہوا باہر نہ جائے تواس سلسلہ میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

امید ہے کہ اللہ تعالی اسے معاف فرمائے گا لیکن واجب یہ ہے کہ جب انسان نماز میں بے وضوء ہوجائے یا اسے یاد آئے کہ وہ حالت طہارت میں نہیں تواسے نماز قطع کردینی چاہیۓاور وضوء کرنا چاہیۓاور پھر واپس آکر نماز با۔جماعت میں شریک ہوجانا چاہیۓیاد رہے امام کا سترہ مقتدیوں کی صفوں کےلیۓ بھی سترہ ہے لہذاایسی صورت میں مقتدیوں کے آگے سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں ہاں البتہ بے وضوء ہونے کی صورت میں آدمی کواطمینان وسکون کے ساتھ صف سے باہر نکلنا چاہیۓتاکہ نمازی خلل میں بتلانہ ہوں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص273

محدث فتویٰ